مرکزی
میڈیا آفس

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿ وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعہ، 19 جمادی الاول، 1440ھ | 25/01/2019 | نمبر: 1440 AH/012

پریس ریلیز

کیا یہی وقت نہیں کہ ایغور مسلمانوں کے مصائب ختم ہو جائیں؟
کیا یہی وقت نہیں کہ چین کو عبرت ناک سبق سکھایا جائے؟

پچھلے کئی مہینوں سے ہم ایغور مسلمانوں کے خلاف چین کی جارحانہ پالیسیوں میں ظالمانہ اضافے کی خبریں سُن رہے ہیں۔ مشرقی ترکستان ایک مسلم سرزمین ہے جس میں یہ ظلم اُس وقت سے جاری ہے جب 1949 میں چینی کمیونسٹ حکمران ماؤزیڈونگ (Mao Zedong) نے دس لاکھ سے زائد مسلمانوں کو قتل اور پچیس ہزار مسجدوں کو مسمار کر کے اس خطے کو چین کے ساتھ ملا لیا تھا۔ حال ہی میں ایٹلانٹک میگزین اور دیگر میڈیا جیسے کہ بی بی سی اور الجزیرہ کی تحقیقی خبروں کے مطابق چین نے کم و بیش دس لاکھ مسلمانوں کو زبردستی حراستی کیمپوں میں بند کر رکھا ہے۔ ان تحقیقات میں موجود اقوامِ متحدہ کے ماہرین کے بیانات کے مطابق اِن کیمپوں کا مقصد ایغور مسلمانوں کی ذہن سازی کرنا ہے تا کہ ان کے دلوں سے اسلام کو نکالا جا سکے۔ یہ بات تو بہت معروف ہے کہ چین ایک کھلا اسلام مخالف ملک ہے جیسا کہ انٹیلی جنس میگزین نے چین کے اس اعلان کو شائع کیا کہ اسلام ایک متعدی مرض ہے اور اس کا ہر ممکن طریقے حتیٰ کہ تشدد اور قتل سے بھی سے علاج ہونا چاہیے۔

مشرقی ترکستان میں ہونے والی جرائم ناقابلِ بیان ہیں۔ ہمارے مسلمان بھائیوں کو قید کیا جاتا ہے اور پھانسی دی جاتی ہے اور کبھی ان کے منہ میں سیمنٹ اور کنکریٹ بھر کر انھیں سانس گھٹ کر مرنے کے لیے چھوڑ دیا جاتا ہے۔ ہماری مسلمان بہنوں کو بچوں کی پیدائش سے زبردستی روکا جاتا ہے اور مرد حضرات کو مسلمانوں کی نسل ختم کرنے کی غرض سے خصّی کر دیا جاتا ہے۔ چین کی کافر حکومت نے ایک چینی کافر کو ہر مسلم گھر میں متعین کر رکھا ہے جو کہ چینی تہذیب کی تعلیم دینے کے بہانے سے اس گھرانے پر جاسوسی کرتا ہے جس سے ان کی حرمت اور نجی زندگی تباہ ہو جاتی ہے۔ مسلمانوں کو رمضان المبارک میں روزے رکھنے سے سختی سے روکا جاتا ہے۔ ہیومن رائٹس واچ کے مطابق ایغور مسلمانوں کو ذہنی اور جسمانی تشدد کے ذریعے اسلام چھوڑنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ بی بی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق چینی حکام کا کہنا ہے کہ وہ تین شیطانی جوڑ کا مقابلہ کر رہے ہیں یعنی دہشت گردی، شدّت پسند نظریہ اور علیحدگی کی پکار۔ ان جھوٹے نعروں کی آڑ میں یہ حکام کئی ظالمانہ اور جابرانہ کام کر رہے ہیں۔

یہ ہو رہا ہے مشرقی ترکستان میں ہمارے ایغور مسلمان بھائیوں کے ساتھ اور اس ظلم کے خلاف کوئی انگلی تک نہیں اُٹھاتا، حتیٰ کہ یہ ظالم اور فاسق مسلم ممالک کے حکمران اس پر کوئی مذمّت تک نہیں کرتے ہیں بلکہ اس عمل کو رد کرنے کا بیان تک نہیں دیتے، جبکہ اس کام میں یہ بہت اچھے ہیں۔ اس معاملے پر یہ حکمران ایسے خاموش ہیں جیسے ایغور مسلمان اس اُمّت کا حصّہ ہی نہیں، جیسے اِن حکمرانوں پر اُن مسلمانوں کو بچانے کی کوئی ذمّہ داری نہیں اور نہ ہی مسلم اُمّت پر ہے۔ کیا انہوں نے اللہ سبحان وتعالیٰ کا یہ حکم نہیں سنا،

(وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا)

”اور (اے مسلمانو) تمہارے پاس کیا جواز ہے کہ تم اللہ کے راستے میں اور ان بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر نہ لڑو جو یہ دعا کر رہے ہیں کہ: اے ہمارے پروردگار ہمیں اس بستی سے نکال لائیے جس کے باشندے ظلم توڑ رہے ہیں، اور ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی حامی پیدا کر دیجیے، اور ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی مددگار کھڑا کر دیجیے“ (سورۃ النساء: 75)۔

مشرقی ترکستان اسلامی ریاست کا حصہ تھا۔ چین کو اسے اپنی ریاست کا حصہ بنانے کی ہمت نہیں ہوئی جب تک عثمانی خلافت تباہ نہ ہو گئی اور مسلم علاقوں کو 50 سے زائد چھوٹی بڑی ریاستوں میں تقسیم نہیں کر دیا گیا۔

اے مسلمانو!

چین کو مشرقی ترکستان پر قبضے کی ہمت کیسے ہوئی؟

ٹیلیفون / فیکس: 009611307594 موبائل: 0096171724043
ای میل: media@hizb-ut-tahrir.info
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info

ایغور مسلمانوں پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑنے کی چین کو کیسے ہمت ہوئی؟

کیا یہ اس وجہ سے نہیں ہورہا ہے کہ ایغور اور ہم مسلمان ایسے نگہبان کو کھو چکے ہیں جو ان کے معاملات کی دیکھ بھال کرے، وہ ایسے امام کو کھو چکے ہیں جس کے پیچھے رہ کر وہ لڑ سکیں اور اس کے ذریعے تحفظ حاصل کر سکیں، وہ خلیفہ راشد کھو چکے ہیں جو ان کی چیخ وپکار پر جواب دیتا ہے؟

اے مسلمانو!

اٹھو اور اپنے بھائیوں اور بہنوں کی حمایت کرو، ایغور مسلمانوں اور مشرق ومغرب میں رہنے والے تمام مظلوم مسلمانوں کی حمایت کرو، اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ نبوت کے طریقے پر خلافت راشدہ کے قیام کی جدوجہد میں حزب التحریر کا ساتھ دو۔ پھر وہ خلافت مقبوضہ مسلم علاقوں کو آزاد کرائے گی اور وہ مسلمانوں کو استعماریت کی تمام شکلوں کی غلامی سے نجات دلائے گی اور انہیں سزا دے گی جنہوں نے مسلمانوں پر ظلم کیے اور ان سے آہنی ہاتھوں سے نمٹے گی جو اسلام اور مسلمانوں کے خلاف میلی آنکھ سے دیکھنے کا تصور بھی کریں گے۔

اے مسلمانو!

حزب التحریر کا مرکزی میڈیا آفس ایک بڑی مہم کا اعلان کرتا ہے جس کا عنوان ہے:"مشرقی ترکستان میں اسلام کے خلاف چین کی جنگ کا خاتمہ صرف خلافت راشدہ کے ذریعے ہی ہوگا"۔ مشرقی ترکستان میں اپنے مسلمان بھائیوں اور بہنوں کی حمایت کے لیے اس مہم کا حصہ بنیں اور اس مہم کے حوالے سے آنے والے مواد کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچائیں۔ ہوسکتا ہے کہ ہماری پکار اہل قوت میں موجود ہمارے بیٹوں تک پہنچ جائے اور وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو پکارنے والوں کی پکار کا جواب دیں اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی دین کے حمایت کرکے حق کی ریاست، رسول اللہ ﷺ کی ریاست، نبوت کے طریقے پر دوسری خلافت راشدہ کی ریاست کے قیام کے لیے حمایت فراہم کردیں۔

(وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ * بِنَصْرِ اللَّهِ يَنصرُ مَن يَشَاء وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ * وَعْدَ اللَّهِ لا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لا يَعْلَمُونَ)

"اور اُس روز مومن خوش ہوجائیں گے۔ اللہ کی مدد سے۔ وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہ غالب (اور) مہربان ہے" (الروم:5-4)

مہم کا لنک: http://www.hizb-ut-tahrir.info/en/index.php/hizbuttahrir/16793.html

مہم کا ہیش ٹیگ: #الخلافة_تحرر_تركستان_الشرقية

Khilafah_Liberates_EastTurkestan#

ڈاکٹر عثمان بخاش

ڈائریکٹر مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر